آیاتِ بینات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الحمد للّٰہ والسلام علی من اصطفاہ

ظھر الفساد فی البر و البحر بما کسبت ایدی الناس

لوگوں کی تبہ کاریوں کی وجہ سے بروبحر میں فساد پھیل گیا ہے۔ اس پریشانی میں مسلمان بھی پھنسے ہوئے ہیں۔ خود ہندوستان میں مسلم لیگی اور مسلم کانگریسی میں اختلاف ہے۔ حیدرآباد کے مسلمان بھی ایک نقطہ پر قائم نہیں۔ قرآن شریف ھُدًی للمتقین ہے اور ان ھـذا القران یھدی للتی ھی اقوم لہذا میں نے اس مقصد کیلئے قرآنی آیات مع ترجمہ جمع کردیئے ہیں۔ اپنی طرف سے شرح تک نہیں کی۔ نہ کوئی عنوان ہی قائم کیا۔ مسلمان خود ان پر غور کریں، جو سمجھ میں آئے اسی پر عمل کریں۔ ان ھذہ تذکرۃ فمن شاء ذکرہ۔

فقیر

محمد عبدالقدیر صدیقی القادری

واعتصموا بحبل اللّٰه جمیعاً ولاتفرقوا واذکروا نعمت اللّٰه علیکم اذ کنتم اعداءً فالف بین قلوبکم فاصبحتم بنعمته اخواناً وکنتم علٰی شفا حفرۃٍ من النار فانقذکم منھا ۔ کذالک یبین اللّٰہ لکم اٰیٰتِہٖ لعلکم تھتدون ۔ ولتکن منکم امّۃ یدعون الی الخیر ویأمرون بالمعروف وینھون عن المنکر و اولئک ھم المفلحون ۔ (آل عمران ۔ آیات ۱۰۳۔۱۰۴)	اور مضبوط پکڑو اللہ کی رسّی سب مل کر اور فرقہ فرقہ نہ بنو۔ اور یاد کرو اللہ کا احسان جب کہ تم تھے آپس میں دشمن پھر اُلفت ڈالی تمہارے دلوں میں۔ پھر ہوگئے اس کے فضل سے بھائی اور تم تھے کنارہ آگ کے گڑھے کے پھر تم کو اس نے نجات دی۔ اسی طرح بیان کرتا ہے تم پر آیتیں تاکہ تم ہدایت پاؤ۔ اور چاہیئے کہ رہے تم میں ایک ایسی جماعت جو بلاتی رہے نیک کام کی طرف اور حکم کرتی رہے اچھے کاموں کا اور منع کرے برے کاموں سے اور وہی ہیں فلاح پانے والے۔
یاایھا الذین اٰمنوا اطیعوا اللّٰہ واطیعوا الرسول و اولی الامر منکم ۔ فان تنازعتم فی شیءٍ فردوہ الی اللّٰہ والرسول ان کنتم تؤمنون باللّٰہ والیوم الاٰخر ذٰلک خیرٌ واَحسنُ تأویلا ۔ (النساء ۔ آیت ۵۹)	اے ایماندارو! اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول کی اطاعت کرو۔ اور تمہارے میں کے (مسلمان) صاحب امر کی اگر کسی امر میں تم (اور حاکم وآمر) آپس میں نزاع کرو تو اس امر میں اللہ و رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرو اگر تم ایمان رکھتے ہو اللہ پر روزِ قیامت پر یہی طریقہ بہتر ہے اور انجام کے لحاظ سے احسن ہے۔
واذا قیل لھم تعالَوا الی ما اَنزل اللّٰہ والی الرسول رایتَ المنٰفقین یصدّون عنک صُدوداً ۔ (النساء ۔ آیت ۶۱)	جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ نے جو (حکم) اتارا ہے اس کی طرف رجوع کریں تو ان منافقوں کو تم نے تو دیکھ لیا کہ وہ تم سے سخت روگرداں ہوجاتے ہیں۔

قُل اِن کنتم تُحبون اللّٰہ فاتّبعونی یُحببکم اللّٰہ ویَغفرلکم ذُنوبَکم وَاللّٰہ غفورٌ رَّحیْمِ ۔ قل اطیعوا اللّٰہ والرسولَ فان تولوا فان اللّٰہ لایحبّ الکفرین ۔

(آل عمران ۔ آیات ۳۱ ۔ ۳۲)

تم کہہ دو! اگر تم محبت رکھتے ہو اللہ کی تو میری اتباع کرو تاکہ تم سے اللہ محبت کرے اور تمہارے گناہ بخشے اور اللہ غفور رحیم ہے۔ تم کہہ دو! اللہ اور رسول کی اطاعت کرو پھر اگر اعراض کریں تو اللہ کو محبت نہیں ہے کافروں سے۔

افغیر دین اللّٰہ یبغون ولہ اسلم من فی السمٰوات والارض طوعا وکرھا والیہ یُرجعون۔

(ال عمران ۔ آیت ۸۳)

کیا کوئی اور دین ڈھونڈتے ہیں۔ اور اسی کے حکم میں ہے جو کوئی آسمان زمین میں ہے خوشی سے یا ناچاری سے اور اسی کی طرف رجوع کرنا ہے۔

ومن یبتغ غیر الاسلام دینا فلن یُقبل منہ وھو فی الاٰخرۃ من الخاسرین ۔

(ال عمران ۔ آیت ۸۵)

جو کوئی چاہے سوا اسلام کے اور طریقہ سو وہ اس سے ہرگز قبول نہ ہوگا اور آخر نقصان یافتوں میں ہوگا۔

اللّٰہ ولی الذین اٰمنوا یخرجھم من الظلمات الٰی النُّور والذین کفروا اولیٰئھم الطاغوت یخرجونھم من النور الی الظلمات اولٰئِکَ اصحاب النارھم فیھا خالدون۔

(البقرہ ۔ آیت ۲۵۷)

اللہ مددگار ہے ایمان والوں کا نکالتا ہے ان کو اندھیروں سے نور کی طرف۔ اور جو لوگ کافر ہوئے ان کے رفیق شیطان ہیں۔ نکالتے ہیں ان کو ان کی روشنی سے اندھیروں کی طرف۔ یہی لوگ ہیں دوزخ والے وہ اسی میں ہمیشہ رہیں گے۔

قل ان کان اٰباؤکم وابناؤکم واخوانکم وازواجکم وعشیرتکم واموالٌ اقترفتموھا و تجارة تخشون کسادھا ومسٰکُن ترضَونھا احب الیکم من اللّٰہ ورسولہٖ وجھادٍ فی سبیلہٖ فتربصوا حتی یأتی اللّٰہ بامرہ واللّٰہ لایھدی القوم الفٰسِقِیْن ۔ (التوبة ۔ آیت ۲۴)	تم کہہ دو اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور مال جو تم نے کمائے ہیں اور تجارت جس کے بند ہونے سے تم ڈرتے ہو اور مکانات جس کو پسند کرتے ہو، تم کو زیادہ پیاری ہیں اللہ سے اور اس کے رسول سے اور جہاد سے راہِ خدا میں تو انتظار کرو یہاں تک کہ بھیجے اللہ اپنا حکم اور اللہ نافرمانوں کو ہدایت نہیں کرتا۔
آلٓمّ ۔ اَحسِب النّاسُ ان یُترکوا ان یقولوا اٰمنّا وھم لا یُفْتنون ۔ ولقد فتنّا الَّذِیْن من قبلھم فلیعلمن اللّٰہ الَّذِین صدقوا ولیعلمن الکٰذِبین ۔ (العنکبوت ۔ آیات ۲ ۔ ۳)	کیا لوگوں نے یہ گمان کیا ہے کہ یہ کہنے پر چھوڑ دیئے جائیں گے کہ ہم ایمان لے آئے۔ اور ان کو آزمایا نہ جائے گا۔ اور ہم نے تو ان لوگوں کو بھی آزمائش میں ڈالا تھا جو ان لوگوں سے پہلے گزرے ہیں۔ اللہ ضرور معلوم کر کے رہے گا جو سچے ہیں اور ضرور معلوم کر کے رہے گا جو جھوٹے ہیں۔
ام حسبتم ان تدخلوا الجنة ولما یعلم اللّٰہ الَّذین جاھدوا منکم ویعلم الصٰبرین ۔ (آل عمران ۔ آیت ۱۴۲)	کیا تم نے یہ خیال پکا لیا ہے کہ تم جنت میں داخل ہو گے۔ حالانکہ ابھی تک اللہ نے جانا نہیں کہ تم میں سے کون جہاد کرنے والے ہیں اور نہ یہ معلوم ہوا کہ کون تم میں صابر اور ثابت قدم ہیں۔
ام حسِبْتُمْ ان تدخلوا الْجَنَّةَ وَلَمَّا یأتکم مثلُ الَّذِین خلَوا مِنْ قَبلِکُم ۔ مَسَّتْھُمْ الْبأساءُ والضَّرّاءُ و زُلْزِلوا حتّٰی یقولَ الرسولُ والَّذِیْن اٰمنوا	کیا تم ایسا خیال کرتے ہو کہ (مزے سے) بہشت میں داخل ہو جاؤ گے اور ابھی تک تو تم کو ان لوگوں کی سی حالت پیش نہیں آئی جو تم سے پہلے گزرے ہیں کہ ان کو سختیاں پہنچیں

معه متی نَصْرُ اللّٰہِ ۔ الا اِنَّ نَصْرَ اللّٰہِ قریبٌ ۔

(البقرۃ ۔ آیت ۲۱۴)

اور تکلیفیں بھی۔ اور ہلا دیئے گئے یہاں تک کہ پیغمبر اور ایماندار جو ان کے ساتھ تھے' چلّا اٹھے کہ آخر اللہ کی مدد کا کونسا وقت ہے۔ ہاں ہاں! اللہ کی مدد تو قریب ہے۔

یٰآیھا الذین اٰمنوا لا تتخذوا بطانۃً من دونکم لا یأ لونکم خبالا ۔ ودوا ما عنتم قد بدتِ البغضاء من افواھھم وما تخفی صدورھم اکبر ۔ قدبیّنا لکم الاٰیٰتِ ان کنتم تعقلون ۔ ھٰأَ نْتُمْ اولآء تحبونھم ولا یُحبّونکم وتؤمنون بالکتٰب کُلِّه ۔ واذا لقوکم قالوا اٰمنّاَ واذا خلوا عضّوا علیکم الا ناملَ من الغَیْظِ ۔ قل موتوا بغیظکم انّ اللّٰہ عَلِیْمٌ بذاتِ الصدور ۔ ان تمسسکم حسنۃٌ تَسُؤْھم وان تصبکم سیّئۃ یفرحوا بھا ۔ وإن تصبروا وَتتقوا لا یضرکم کیدُھم شیئًا اِنَّ اللّٰہَ عما یعملون محیط ۔

(ال عمران ۔ آیات ۱۱۸ ۔ ۱۱۹ ۔ ۱۲۰)

اے ایماندرو کسی کو اپنا رازدار نہ بناؤ اپنوں کو چھوڑ کر یہ لوگ تمہاری تباہی میں کوئی کوتاہی نہ کریں گے۔ ان کی دلی خواہش ہے کہ تم کو تکلیف پہنچے۔ دشمنی تو ان کی باتوں سے ظاہر ہوہی چکی ہے۔ کینہ کپٹ جو سینوں میں بھرے چھپا رکھا وہ تو اس سے بھی بڑھ کر ہے۔ ہم نے تو ساری نشانیاں بتادیں اگر تم کچھ بھی عقل رکھتے۔ ہاں تم تو کچھ ایسے سادہ دل ہو کہ ان سے دوستی رکھتے ہو۔ اور وہ تم سے کچھ بھی دوستی نہیں رکھتے۔ اور تم اللہ کی ساری کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔ (اور وہ قرآن کے منکر ہیں) اور جب تم سے ملتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے ہیں اور جب خلوت میں اور اکیلے ہوتے ہیں تو مارے غصہ کے اپنی انگلیاں کاٹتے ہیں۔ یا محمدؐ! ان سے کہہ دو کہ اپنے غصہ میں جل جل مرو۔ اللہ کو خوب معلوم ہے جو تمہارے سینوں میں ہے۔ اگر تم کو کچھ بھلائی ملے تو ان کو برا معلوم ہوتا ہے اور اگر تم پر کوئی برائی پہنچے تو اس سے وہ خوش ہوں اور اگر تم صبر کرو اور سچے رہو تو ان کے فریب سے تمہارا کچھ نہ بگڑے گا بے شک وہ جو کچھ کرتے ہیں سب اللہ کے بس میں ہے۔

یا ایها الذین امنوا لاتتخذوا الیهود والنصرٰی اولیاء بعضهم اولیاء بعض ومن یتولّهم منکم فانه منهم - ان اللّٰه لایهدی القوم الظالمین - فتری الذین فی قلوبهم مرض یُسارعون فیهم یقولون نخشی ان تصیبنا دآئرة - فعسی اللّٰه ان یأتی بالفتح اوامر من عندهٖ فیصبحوا علٰی مآ اسرّوا فی انفسهم نادمین -
(المائدہ - آیات ۱۵۱-۱۵۲)

اے ایمان والو! یہود و نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ یہ تو (تمہارے خلاف) ایک دوسرے کے مددگار ہیں۔ اور تم میں سے جو ان کا حامی و مددگار بنے گا تو بے شک وہ بھی ان میں کا ایک ہے۔ اللہ ظالموں کو ہدایت پر نہیں لگاتا۔ یا محمدؐ! جن لوگوں کے دلوں میں روگ ہے تم ان کو دیکھو گے کہ دوڑ دوڑ کر ان سے ملتے ہیں۔ کہتے کیا ہیں کیا کریں ہم کو اس بات کا ڈر لگا ہے کہ کہیں ہم سے آفت کے چکر میں نہ آجائیں۔ عنقریب اللہ اپنے پاس سے فتح یا کوئی اور بات لائے گا اور یہ ہول دلے (اس چیز پر) جس کو وہ اپنے دلوں میں چھپائے ہوئے ہیں، نادم ہوں گے۔

ولن ترضٰی عنک الیهودُ ولا النّصٰری حتّٰی تتبع مِلّتَهُم - قُلْ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هوالْهُدٰی وَلئِن اتّبعْت اهُوآءهم بعْد الّذی جاءکَ مِنَ الْعِلْمِ مالک مِن اللّٰه من وَلِیٍّ وَلا نصیرٍ -
(البقرۃ - آیت ۱۲۰)

تم سے نہ یہود راضی ہوں گے اور نہ نصاریٰ جب تک کہ تم ان کے طریقہ و مذہب کی پیروی قبول نہ کرو۔ تم کہہ دو کہ ہدایت اللہ ہی کی ہدایت ہے۔ اگر کہیں تم نے ان کے خواہشات کی پیروی کی بعد اس کے کہ تمہارے پاس علمِ صحیح آچکا ہے تو تم کو اللہ کی سزاؤں سے بچانے کیلئے نہ کوئی طرفدار ہوسکے گا نہ مددگار۔

کیف وان یظهروا علیکم لا یرقبوا فیکم اِلّا ولا ذمةً یرضونکم بافواههم وتأبی قلوبهم واکثرهم فاسقون -
(توبۃ - آیت ۸)

کیونکر صلح رہے اور اگر وہ تم پر غلبہ پائیں تو کچھ لحاظ نہ کریں نہ قرابت کا نہ عہد کا تم کو راضی کردیتے ہیں نہ کی بات سے اور ان کے دل نہیں مانتے۔ اور اکثر ان میں سے بدعہد ہیں۔

ھوالّذی ارسل رسوله بالهدیٰ و

دین الحق لیظھرہ علی الدین کلہ وکفٰی باللّٰہ شھیداً۔ محمد رسول اللّٰہ والّذین معہ اشداء علی الکفار رحماء بینھم تریٰھُم رکعاً سجدا یبتغون فضلًا من اللّٰہ ورضوانا سیماھم فی وجوھھم من اثر السجود۔

(الفتح۔ آیات ۲۸ ۔ ۲۹)

وہی ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ تا کہ غالب کردے اس کو دین پر اور اللہ کافی ہے ثابت کرنے والا۔ محمدؐ، اللہ کے رسول ہیں۔ اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں، سخت ہیں کافروں پر۔ آپس میں رحم دل ہیں تم ان کو دیکھتے ہو رکوع کرتے سجدہ کرتے اللہ کا فضل و رضامندی چاہتے ہیں۔ نشانی ان کے چہروں پر ہے سجدہ کے اثر سے۔

واعلموا انّما الحیوۃ الدنیا لعب ولھو وزینۃٌ و تفاخر بینکم وتکاثر فی الاموال والاولاد۔

(الحدید۔ آیت ۲۰)

جان رکھو کہ دنیا کی زندگی کیا ہے۔ کھیل تماشا ہے اور زینت و تفاخر ہے۔ آپس میں اور کثرت ڈھونڈنی ہے مال کی اولاد کی۔

وَاَنزلنا الحدید فیہ بأس شدید ومنافع للناس و لیعلم اللّٰہ من ینصرہ ورسولہ بالغیب ان اللّٰہ قوی عزیز۔

(الحدید۔ آیت ۲۵)

اور ہم نے اتارا لوہا اس میں بڑی قوت ہے اور اس میں دیگر منافع ہیں اور تا کہ اللہ معلوم کرے کہ کون مدد کرتا ہے اس کی اور اس کے رسول کی بن دیکھے۔ بے شک اللہ قوی ہے زبردست ہے۔

واطیعوا اللّٰہ و رسولہ ولا تنازعوا فتفشلوا وتذھب ریحکم واصبروا ان اللّٰہ مع الصابرین۔

(انفال۔ آیت ۴۶)

اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں نزاع و جھگڑا نہ کرو کہ تم بودے ہوجاؤ گے۔ اور تمہاری ہوا بگڑ جائے گی اور صبر کرو۔ اللہ صابروں کے ساتھ ہے۔

یاایھا الّذین اٰمنوا امن یرتدّ منکم

عن دینہ فسوف یاتی اللّٰہ بقومٍ یُحبُّھُم و یُحبُّونہ اِذلّۃ علٰی المومنین اعزۃ علی الکافرین یُجاھِدون فی سبیل اللّٰہ ولا یخافون لَومۃ لائمٍ ذٰلِک فَضْلُ اللّٰہِ یُؤتیہ مَنْ یشاءُ واللّٰہ واسع علیمٌ ۔ اِنّما ولیُّکُم و رسولُہ وَالَّذینَ اٰمنوا الَّذِین یَقیمون الصّلوٰۃَ و یُؤْتون الزکوٰۃ وھم راکعون ۔ ومن یتولَّ اللّٰہَ ۔ ورسولَہ والّذین اٰمنوا فَاِنَّ حزب اللّٰہ ھم الغٰلِبون ۔

(المائدۃ ۔ آیات ۵۴ ۔ ۵۵ ۔ ۵۶)

اے ایماندارو! اگر تم میں سے کوئی اپنے طریقہ سے پھر جائے تو کیا پرواہ ہے۔ اللہ ایسے لوگ موجود کرے گا جن کو وہ دوست رکھتا ہوگا اور وہ اس کو دوست رکھتے ہوں گے۔ جو مسلمانوں کے ساتھ تو نرم ہوں گے اور منکروں کے ساتھ سخت ہوں گے۔ اللہ کی راہ میں کوشاں ہوں گے۔ اور کسی ملامت کرنے والوں کی ملامت کی پرواہ نہ کریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے جس کو چاہے دے۔ اور اللہ بڑی رحمت اور علم والا ہے۔ تمہارے تو صرف یہی دوست ہیں اللہ و رسول اور ایماندار جو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور ہمیشہ سر جھکائے رہتے ہیں اور جو اللہ و رسول اور ایمانداروں کا طرفدار ہے۔ تو وہ اللہ والا ہے اور اللہ والے ہی غالب ہو کر رہیں گے۔

یاایھا الّذین اٰمنوا مالکم اذا قیل لکم انفِروا فی سبیل اللّٰہ اثّا قلتم الی الارض ارضیتم بالحیٰوۃ الدُنیا مِنَ الْاٰخرۃ فما متاع الحیٰوۃ الدنیا من الاٰخرۃ الا قلیل ۔

(توبۃ ۔ آیت ۳۸)

اے ایمان والو! تمہیں ہوکیا گیا۔ جب تم سے کہا گیا کہ راہِ خدا میں سفر کرو تو تم بوجھل ہوکر اس سے چپک جاتے ہو کا تم راضی ہوگئے ہو حیاتِ دنیا سے آخرت کھوکر، حیات دنیا سے تمہارا انتفع ہونا بہ نسبت آخرت کے تو کم ہی ہے۔

ان اللّٰہ اشتریٰ من المؤمنین اَنْفسھم واموالَھُمْ بانّ لھم الجنۃ یُقاتِلونَ فی سبیل اللّٰہ فیقتلون ویقتلون وعدا علیہ حَقًّا فی التَّورَاۃ وَالانجیلِ والقراٰن ومن اوفیٰ بعھدہ

اللہ نے مسلمانوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال اس شرط پر خرید لئے ہیں کہ ان کے بدلے میں ان کو جنت دے۔ یہ لوگ (جان و مال کی پرواہ نہ کرکے) فی سبیل اللہ جنگ کرتے

مِن اللّٰہ فاستبشرِوا ببیْعکم الّذی یَایعْتم بہٖ ذٰلکَ ھوالفوزُ الْعظِیْم۔ (توبۃ۔ آیت ۱۱۱)	ہیں اور دشمنوں کو مارتے اور خود بھی مرتے ہیں۔ یہ اللہ کا پکا وعدہ ہے جس کا پورا کرنا اس نے اپنے اوپر لازم کرلیا ہے اور وہ تورات اور انجیل وقرآن میں موجود ہے اور اللہ سے بڑھ کر اپنا عہد پورا کرنے والا کون ہے۔ پس اے مسلمانو! اس بیع کی جو تم نے اللہ سے کی خوشیاں مناؤ اور یہی بڑی کامیابی ہے۔
الّذینَ امنوا یقاتلون فی سبیل اللّٰہِ والّذین کفروا یقاتلون فی سبیل الطّاغوتِ فقاتلوا اَولیاء الشّیْطَانِ ان کید الشّیْطَانِ کان ضعیفاً۔ (النساء۔ آیت ۷۶)	ایماندار تو اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں، کافر شیطان کی راہ میں لڑتے ہیں۔ (اے ایماندارو!) تم ان شیطان کے طرفداروں سے لڑو شیطان کی تدبیریں سب ضعیف اور بودی ہیں۔
ولا تَھِنُوا ولا تحْزنوا وانتم الْاعلَون ان کنتم مُؤمنین۔ (ال عمران۔ آیت ۱۳۹)	اور نہ بودے بنو نہ آزردہ وغمگین ہو، اگر واقعی تم ایماندار ہو تو تم ہی غالب آؤگے اور تمہارا ہی بول بالا ہوگا۔
قال الّذین یظُنّون انھم مُلٰقُوا اللّٰہِ کَمْ مِنْ فئۃٍ قلیلَۃٍ غلبتْ فئَۃٍ کثیرۃً باِذْنِ اللّٰہِ۔ وَاللّٰہ مع الصّٰبرِیْنَ۔ (البقرۃ۔ آیت ۲۴۹)	کہنے لگے وہ لوگ جن کو خیال تھا کہ ان کو اللہ سے ملنا ہے۔ تھوڑی جماعت بارہا غالب ہوئی بڑی جماعت پر اللہ کے حکم سے اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔
ولقد سبقت کلِمتُنا لِعبادنا المرسلین۔ واِنّھم لھُمْ المنصورون۔ و اِنَّ جُندنا لھُمُ الْغٰلِبون۔ (والصفات۔ آیات ۱۷۱۔۱۷۲۔۱۷۳)	اور ہمارے بندوں یعنی پیغمبروں کے حق میں ہمارا پہلے ہی حکم ہوچکا ہے کہ بے شک ان ہی کو نصرت ہوگی اور بے شک ہمارا لشکر ضرور غالب آکر رہے گا۔

فانتقمْنا من الذین اجرموا و کان حقّا علینا نصر المؤمنین ۔

(روم ۔ آیت ۴۷)

جو لوگ احکامِ الٰہی نہ ماننے کے جرم کے مرتکب ہوئے تو ہم نے ان سے اس کا بدلہ و انتقام لے لیا۔ ایمانداروں کی مدد کرنا ہم پر لازم ہے۔

من کان یُریدُ العزۃ فللّٰہ العزّۃُ جمیعاً ۔ الیہ یَصْعدُ الکلمْ الطیّبُ والْعملُ الصَّالِحُ یُرفعہ ۔ والّذین یمکرون السیّآتِ لَھُم عذابٌ شدیدٌ و مَکْرُ اولٰئکَ ھو یبورُ ۔

(فاطر ۔ آیت ۱۰)

جو عزت کا طالب ہو تو ساری عزت تو اللہ ہی کو ہے۔ اچھی اچھی باتیں اسی کی جناب تک پہنچتی ہیں اور عملِ صالح بلند کرتا ہے اور جو لوگ بڑی تدبیریں کرتے ہیں ان کیلئے سخت عذاب ہے اور ان کی ساری تدبیریں ملیامیٹ ہو جائیں گی۔